کیا نظرِ بد سے انسان کی موت واقع ہو سکتی ہے ؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نظرِ بد سے انسان کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں ! نظر بد سے انسان کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ”إن العين لتدخل الرجل القبر و تدخل الجمل القدر“ یعنی بے شک نظر (کا اثر یہاں تک ہو جاتا ہے کہ وہ) آدمی کو قبر میں داخل کر دیتی ہے اور اونٹ کو ہنڈیا میں ڈال دیتی ہے ۔ (مسند الشھاب، حدیث 1057، جلد2، صفحہ 140، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے صاحب فیض القدیر فرماتے ہیں : ”(العين تدخل الرجل القبر) أي تقتله فيدفن في القبر“ یعنی نظر آدمی کو قبر میں داخل کر دیتی ہے یعنی اسے قتل کر دیتی ہے پھر اسے قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے ۔ (فیض القدیر، جلد4، صفحہ 505، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2244

تاریخ اجراء : 05رجب المرجب1446ھ/06جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net